خاوند کے حقوق

شوہر بیوی کے درمیان محبت قائم کرنے اور مسلم خاندان کی حفاظت کی خاطر شریعت نے ایک دوسرے کے اوپر کچھ حقوق عائد کئے ہیں جس سے زندگی میں خوشی اور سعادت ملتی ہے۔ شوہر کے بیوی پر درج ذیل حقوق ہیں:

۱- اطاعت: مسلم عورت پر شوہر کی اطاعت کرنا واجب ہے جس چیز کا وہ اسے حکم دے جب تک کہ وہ اسے گناہ کا حکم نہ دے کیونکہ اللہ کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں کرنی ہے۔ رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے بہترین عورت کونسی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے شوہر کی اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے اور جب اسے دیکھے تو خوش ہو جائے" (احمد)

۲- جب شوہر بیوی کو کسی بھی وقت بستر پر بلائے تو بیوی اس کے لئے رضامند ہو جائے اگر شوہر بیوی کو بستر پر بلائے اور بیوی انکار کر دے تو ایسی عورت کے لئے اللہ کا غضب ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: «إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تُجِبْهُ فَبَاتَتْ عَاصِيَةً لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ» (ابن حبان) "جب آدمی اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور بیوی شوہر کی بات نہ مانے تو وہ پوری رات نافرنی میں گزارے گی اور فرشتے صبح تک اس پر لعنت بھیجتے رہینگے"۔

۳- شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفلی روزے نہ رکھے: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: «لاَ يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلاَ تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، » (بخاری) "عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزے رکھے جبکہ اس کا شوہر موجود ہو اور نہ شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت دے"۔

۴- شوہر کے مال کی حفاظت اور اس میں فضول خرچی نہ کرنا: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: «إِذَا أَنْفَقَتِ المَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ، لاَ يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا» (مسلم) "جب عورت اپنے گھر کے اناج سے بغیر فساد کے خرچ کرے (یعنی جتنا دستور ہے جیسے فقیر کو ایک مٹھی جس میں شوہر کی رضا عادت سے معلوم ہوتی ہے) تو اسکو اس کے خرچ کرنے کا ثواب ہو گا اور شوہر کو اس کے کمانے کا ثواب ہو گا اور خزانچی کو بھی اسی کے مثل اور ایک کا ثواب دوسرے کے ثواب سے نہ گھٹے گا"۔

۵- بچوں کو اسلامی تربیت دینا اور اچھے اخلاق کی عادت ڈالنا: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: «كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، الإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ،

وَالمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا، وَالخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ» قَالَ: – وَحَسِبْتُ أَنْ قَدْ قَالَ – «وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ» (بخاری و مسلم)

"تم میں سے ہر شخص نگراں ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی، حاکم نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی، آدمی اپنی بیوی کا نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی، عورت اپنے شوہر کے گھر میں نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی، خادم اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائیگا"۔

۶- زیب وزینت اختیار کرنا: عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کے لئے سنگار کرے۔

اس کے علاوہ بے شمار حقوق ہیں جیسے شوہر سے کئے ہوئے وعدہ کو نبھانا، اس کے جذبات کا خیال رکھنا، اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا، مرنے کے بعد سوگ منانا اور نماز، روزہ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک جیسے بھلائی کے کام میں مدد کرنا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: «رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ، فَإِنْ أَبَتْ، نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا، فَإِنْ أَبَى، نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ» (ترمذی) "اللہ اس مرد پر رحمت فرمائے جو رات کو اٹھے اور تہجد کی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اسکے منہ پر پانی چھڑک دے تا کہ اٹھ جائے اور اللہ رحمت نازل فرمائے اس عورت پر جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے"۔